اتوار 29 ستمبر، 2024

مضمون۔ حقیقت

سنہری متن: استثنا 32 باب 4 آیت

’’وہ وہی چٹان ہے۔ اُس کی صنعت کامل ہے کیونکہ اُس کی سب راہیں انصاف کی ہیں وہ وفادار خدا اور بدی سے مبرا ہے۔ وہ منصف اور برحق ہے۔‘‘

جوابی مطالعہ: یسعیاہ 65 باب 17، 18 آیات

زبور 145: 9 تا 13 آیات

17۔ کیونکہ دیکھو میں نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ہوں اور پہلی چیزوں کا پھر ذکر نہ ہوگا اور وہ خیال میں نہ آئیں گی۔

18۔ بلکہ تم میری اس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کرو کیونکہ دیکھو میں یروشلیم کو خوشی اور اُس کے لوگوں کو خرمی بناؤں گا۔

9۔ خداوند سب پر مہربان ہے۔ اور اُس کی رحمت اُس کی ساری مخلوق پر ہے۔

10۔ اے خداوند! تیری ساری مخلوق تیرا شکر کرے گی۔ اور تیرے مقدس تجھے مبارک کہیں گے۔

11۔ اور تیری سلطنت کے جلال کا بیان اور تیری قدرت کا چرچا کریں گے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

12۔تاکہ بنی آدم پر اُس کی قدرت کے کاموں کو اور اُس کی سلطنت کے جلال کی شان کو ظاہر کریں۔

13۔ تیری سلطنت ابدی سلطنت ہے۔اور تیری حکومت پشت در پشت۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب 1تا3، 26تا31 آیات

1۔خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

2۔اور زمین ویران اور سُنسان تھی اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا اور خدا کی روح پانیوں کی سطح پر جنبش کرتی تھی۔

3۔اور خدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپائیوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

27۔اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔نر اور ناری اُن کو پیدا کیا۔

28۔خدا نے اُن کو برکت دی اور کہا پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور کل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اختیار رکھو۔

31۔اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلپین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ لوقا 5 باب 12 تا 16 آیات

12۔جب وہ شہر میں تھا تو دیکھو کوڑھ سے بھرا ہوا ایک آدمی یسوع کو دیکھ کر منہ کے بل گرا اور اُس کی منت کر کے کہنے لگا اے خداوند! اگر تُو چاہے تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔

13۔اُس نے ہاتھ بڑھا کر اُسے چھُوا اور کہا میں چاہتا ہوں تُو پاک صاف ہو جا اور فوراً اُس کا کوڑھ جاتا رہا۔

14۔اور اُس نے اُسے تاکید کی کہ کسی سے نہ کہنا بلکہ جا کر اپنے تئیں کاہن کو دکھا اور جیسا موسیٰ نے مقرر کیا ہے اپنے پاک صاف ہو جانے کی بابت نذر گزران تاکہ اُن کے لئے گواہی ہو۔

15۔لیکن اُس کا چرچا زیادہ پھیلا اور بہت سے لوگ جمع ہوئے کہ اُس کی سنیں اور اپنی بیماریوں سے شفا پائیں۔

16۔مگر وہ جنگلوں میں الگ جا کر دعا کیا کرتا تھا۔

3۔ لوقا 18 باب 35 تا 43 آیات

35۔جب وہ چلتے چلتے یریحو کے نزدیک پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایک اندھا راہ کے کنارے بیٹھا ہوا بھیک مانگ رہا تھا۔

36۔وہ بھیڑ کے جانے کی آواز سُن کر پوچھنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے؟

37۔انہوں نے اُسے خبر دی کہ یسوع ناصری جا رہا ہے۔

38۔اُس نے چِلا کر کہا اے یسوع ابن داؤد مجھ پر رحم کر۔

39۔جو آگے جاتے تھے وہ اُسے ڈانٹنے لگے کہ چپ رہے مگر وہ اور بھی چلایا کہ اے ابنِ داؤد مجھ پر رحم کر۔

40۔یسوع نے کھڑے ہو کر حکم دیا کہ اُس کو میرے پاس لاؤ۔جب وہ نزدیک آیا تو اُس نے اُس سے پوچھا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

41۔ تُو کیا چاہتا ہے کہ میں تیرے لئے کروں؟ اُس نے کہا اے خداوند یہ کہ میں بِینا ہو جاؤں۔

42۔ یسوع نے اُس سے کہا بِینا ہو جا۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا۔

43۔ وہ اُسی دم بِینا ہو گیا اور خدا کی تمجید کرتے ہوئے اُس کے پیچھے ہو لیا اور سب لوگوں نے دیکھ کر خدا کی حمد کی۔

4۔ مرقس 7 باب 31 تا 37 آیات

31۔ اور وہ پھر صور کی سرحدوں سے نکل کر صیدا کی راہ سے دکپلس کی سرحدوں سے ہوتا ہوا گلیل کی جھیل پر پہنچا۔

32۔ اور لوگوں نے ایک بہرے کو جو ہکلا بھی تھا اُس کے پاس لا کر اُس کی منت کی کہ اپنا ہاتھ اُس پر رکھ۔

33۔ وہ اُس کو بھیڑ میں سے الگ لے گیا اور اپنی انگلیاں اُس کے کانوں میں ڈالیں اور تھوک کر اُس کی زبان چھوئی۔

34۔ اور آسمان کی طرف نظر کر کے ایک آہ بھری اور اُس سے کہا اِفتح یعنی کھل جا۔

35۔ اور اُس کے کان کھل گئے اور اُس کی زبان کی گرہ کھل گئی اور وہ صاف بولنے لگا۔

36۔ اور اُس نے اُن کو حکم دیا کہ کسی سے نہ کہنا لیکن جتنا وہ اُن کو حکم دیتا رہا اُتنا ہی وہ چرچا کرتے رہے۔

37۔ اور اُنہوں نے نہایت ہی حیران ہو کر کہا جو کچھ اُس نے کیا سب اچھا ہے۔ وہ بہروں کو سننے کی اور گونگوں کو بولنے کی طاقت دیتا ہے۔

5۔ امثال 20 باب 12 آیت

12۔ سننے والے کان اور دیکھنے والی آنکھ دونوں کو خداوند نے بنایا ہے۔

6۔ کلسیوں 1 باب 16 تا 20 آیات

16۔ کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں۔ آسمان کی ہوں یا زمین کی۔ دیکھی ہوں یا اندیکھی۔ تخت ہوں یا ریاستیں یا حکومتیں یا اختیارات۔ سب چیزیں اُسی کے وسیلہ سے اور اُسی کے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔

17۔ اور وہ سب چیزوں سے پہلے ہے اور اُسی میں سب چیزیں قائم ہیں۔

18۔ اور وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے۔ وہی مبدا ہے اور مردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلوٹھا ہے تاکہ سب باتوں میں اُس کا اول درجہ ہو۔

19۔ کیونکہ باپ کو یہ پسند آیا کہ ساری معموری اُسی میں سکونت کرے۔

20۔ اور اُس کے خون کے سبب سے جو صلیب پر بہا صلح کر کے سب چیزوں کا اُسی کے وسیلہ سے اپنے ساتھ میل کر لے۔ خواہ وہ زمین کی ہوں خواہ آسمان کی۔

7۔ واعظ 3 باب 14، 15 (تا دوسری؛) آیات

14۔ اور مجھ کو یقین ہے کہ سب کچھ جو خدا کرتا ہے ہمیشہ کے لئے ہے۔ اِس میں کچھ کمی بیشی نہیں ہو سکتی اور خدا نے یہ اِس لئے کیا ہے کہ لوگ اُس سے ڈرتے رہیں۔

15۔ جو کچھ ہے وہ پہلے ہو چکا اور جو کچھ ہونے کو ہے وہ بھی ہو چکا۔

8۔ متی 5 باب 48 آیت

48۔ پس چاہئے کہ تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 335:27۔31

حقیقت روحانی، ہم آہنگ، ناقابل تبدیل، لافانی، الٰہی، ابدی ہے۔ غیر روحانی کچھ بھی حقیقی، ہم آہنگ یا ابدی نہیں ہو سکتا۔ گناہ، بیماری اور فانیت روح کے فرضی سمت القدم ہیں، اور یہ یقیناً حقیقت کے مخالف ہوں گے۔

2۔ 353:14(وقت)۔19

وقت ابھی ابدیت، لافانیت مکمل حقیقت تک نہیں پہنچا۔ سبھی حقیقت ابدی ہے۔ کاملیت حقیقت کو عیاں کرتی ہے۔ کاملیت کے بِنا کچھ بھی مکمل طور پر حقیقی نہیں ہے۔ جب تک کاملیت ظاہر نہیں ہوتی اور حقیقت تک نہیں پہنچتی سبھی چیزیں غائب ہونا جاری رہیں گی۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 6-27،23-21:518

خدا سے متعلق تمام تر مختلف اظہارات صحت، پاکیزگی، لافانیت، لامحدود زندگی، سچائی اور محبت کی عکاسی کرتے ہیں۔

الٰہی اصول یا روح سب کچھ سمجھتا اور ظاہر کرتا ہے، اور اسی لئے سب کچھ ویسا ہی کامل ہونا چاہئے جیسا الٰہی اصول کامل ہے۔ روح کے لئے کچھ نیا نہیں ہے۔ اُس ابدی عقل کے لئے کچھ بھی افسانوی نہیں ہے، جو سب باتوں کا مصنف ہے، جس نے ساری ابدیت خلق کی ہے وہ اپنے خود کے خیالات کو جانتا ہے۔ خدا اپنے کام سے مطمین تھا۔ وہ اپنی لافانی خود ساختگی اور لافانی حکمت کا اجر کیسے ہو سکتا ہے جبکہ روحانی تخلیق اِس کا شاخسانہ تھی؟

4۔ 14:485 (شامل ہوں)۔27

مادے سے روح میں آہستہ آہستہ شامل ہوں۔ تمام تر چیزوں کے روحانی اختتام کو ناکام کرنے پر غور نہ کریں، بلکہ بہتر صحت اور اخلاق کے وسیلہ اور بطور روحانی بڑھوتری فطری طور پر روح میں آئیں۔ موت نہیں بلکہ زندگی کا فہم انسان کو لافانی بناتا ہے۔ یہ عقیدہ کہ بدن میں مادہ یا روح زندگی ہو سکتی ہے اور یہ کہ انسان خاک یا انڈے سے پیدا ہوتا ہے اُس فانی غلطی کا نتیجہ ہے جسے مسیح، یا سچائی ہستی کے روحانی قانون کو پورا کرنے سے تباہ کرتا ہے، جس میں انسان اُسی طرح کامل ہے جیسے ”آسمانی باپ کامل ہے۔“ اگر سوچ اپنا اقتدار دوسری قوتوں کے حوالے کر دے تو یہ بدن پر اپنی خود کی خوبصورت تصاویر کا خاکہ نہیں بنا سکتی، بلکہ یہ اُنہیں مٹا دیتی اور بیرونی عوامل کی تصویر کشی کرتی ہے جنہیں بیماری اور گناہ کہا جاتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

5۔ 12۔23:486

بصیرت، سماعت تمام تر روحانی احساسات ابدی ہیں۔ یہ ختم نہیں ہو سکتے۔ اِن کی حقیقت اور لافانیت روح اور تفہیم میں ہیں نہ کہ مادے میں، اسی طرح اُن کا استحکام بھی۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو انسان جلد ہی نیست کر دیا جاتا۔ اگر مادی حواسِ خمسہ وہ آلہ ہوتے جن سے خدا کو سمجھا جا سکتا تو فالج، نابینائی اور بہرا پن انسان کو ایک خوفناک صورت حال میں لے جاتے، جہاں وہ دوسروں کی مانند ہوتا ''بنا کسی امید اور خدا کے بغیر دنیا میں''؛ لیکن حقیقت میں، یہ آفات عموماً بشر کو خوشی اور وجود کے بڑے احساس کے طالب ہونے اور ڈھونڈنے کی جانب گامزن کرتی ہیں۔

زندگی لازوال ہے۔ زندگی انسان کا اصل اور بنیاد ہے، موت کے وسیلہ کبھی قابل حصول نہیں، بلکہ اِس سے پہلے اور بعد میں جسے موت کہا جاتا ہے سچائی پر چلتے رہنے سے حاصل ہوتی ہے۔ از روئے مادہ کی نسبت روحانی طور پر سننے اور دیکھنے میں زیادہ مسیحت ہے۔ ذہنی صلاحیتوں کے کھو جانے کی نسبت اُن کی مستقل مشق میں زیادہ سائنس ملتی ہے۔ وہ کھو تو سکتی نہیں، تاہم عقل ہمیشہ رہتی ہے۔ اس کے ادراک نے صدیوں پہلے اندھے کو بینائی اور بہرے کو سماعت دی، اور یہ ان معجزات کو دوہرائے گی۔

6۔ 31۔23:488

عقل تمام تر فہم، ادراک اور استعداد کی ملکیت رکھتی ہے۔ اس لئے ذہنی صلاحتیں تنظیم سازی اور تعفن پذیری کے رحم کرم پر نہیں ہیں، وگرنہ اس کے کیڑے انسان کو نیست کر دیں۔ اگر انسان کے حقیقی حواس کے لئے زخمی ہونا ممکن ہوتا تو روح کو انہیں تمام تر کاملیت میں دوبارہ خلق کر دینا چاہئے؛ لیکن یہ خراب یا برباد نہیں کئے جا سکتے، کیونکہ یہ فانی عقل میں وجود رکھتے ہیں نہ کہ فانی مادے میں۔

7۔ 417:20۔26

کرسچن سائنس کے مشقی کے لئے بیماری ایک خواب ہے جس سے مریض کو جاگنے کی ضرورت ہے۔ معالج کو بیماری حقیقی نہیں لگنی چاہئے، کیونکہ یہ بات قابل اثبات ہے کہ مریض کو ٹھیک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اُسے بیماری غیر حقیقی ظاہر کی جائے۔ یہ کرنے کے لئے، معالج کو سائنس میں بیماری کی غیر واقعیت کو سمجھنا چاہئے۔

8۔ 476:32۔5

یسوع نے سائنس میں کامل آدمی کو دیکھا جو اُس پر وہاں ظاہر ہوا جہاں گناہ کرنے والا فانی انسان لافانی پر ظاہر ہوا۔ اس کامل شخص میں نجات دہندہ نے خدا کی اپنی شبیہ اور صورت کو دیکھا اور انسان کے اس درست نظریے نے بیمار کو شفا بخشی۔ لٰہذہ یسوع نے تعلیم دی کہ خدا برقرار اور عالمگیر ہے اور یہ کہ انسان پاک اور مقدس ہے۔

9۔ 242:6۔14

مادے کے دعووں سے انکار خوشی کی روح کی جانب انسانی آزادی اور بدن پر آخری فتح کی جانب بڑا قدم ہے۔

آسمان پر جانے کا واحد راستہ ہم آہنگی ہے اور مسیح الٰہی سائنس میں ہمیں یہ راستہ دکھاتا ہے۔ اس کا مطلب خدا، اچھائی اور اُس کے عکس کے علاوہ کسی اور حقیقت کو نہ جاننا، زندگی کے کسی اور ضمیر کو نا جاننا ہے، اور نام نہاد درد اور خوشی کے احساسات سے برتر ہونا ہے۔

10۔ 19۔14:368

جب ہم غلطی سے زیادہ زندگی کی سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، مادے سے زیادہ روح پر بھروسہ رکھتے ہیں، مرنے سے زیادہ جینے پر بھروسہ رکھتے ہیں، انسان سے زیادہ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں، تو کوئی مادی مفروضے ہمیں بیماروں کو شفا دینے اور غلطی کو نیست کرنے سے نہیں روک سکتے۔

11۔ 24۔21:96

بشری غلطی ایک اخلاقی کیمیائی عمل میں غائب ہو جائے گی۔ یہ ذہنی ابال شروع ہو چکا ہے، اور یہ تب تک جاری رہے گا جب تک ایمان کی تمام تر غلطیاں فہم کو تسلیم نہ کرلیں۔ ایمان قابل تبدیل ہے، مگر روحانی فہم ناقابل تبدیل ہے۔

12۔ 3۔(تمام)24:472

خدا اور اُس کی تخلیق میں پائی جانے والی ساری حقیقت ہم آہنگ اور ابدی ہے۔ جو کچھ وہ بناتا ہے اچھا بناتا ہے، اور جو کچھ بنا ہے اُسی نے بنایا ہے۔ اس لئے گناہ، بیماری اور موت کی حقیقت یہ ہولناک اصلیت ہے کہ غیر واقعیات انسانی غلط عقائد کو تب تک حقیقی دکھائی دیتے ہیں جب تک کہ خدا اُن کے بہروپ کو اتار نہیں دیتا۔ وہ سچ نہیں ہیں کیونکہ وہ خدا کی طرف سے نہیں ہیں۔ کرسچن سائنس میں ہم سیکھتے ہیں مادی سوچ یا جسم کی تمام خارج از آہنگی

فریب نظری ہے جو اگرچہ حقیقی اور یکساں دکھائی دیتی ہے لیکن وہ نہ حقیقت کی نہ ہی یکسانیت کی ملکیت رکھتی ہے۔

13۔ 414:26۔29(تا،)

ہستی کی حقیقت کو ذہن میں رکھیں، کہ انسان اُس خدا کی صورت اور شبیہ ہے، جس میں تمام ہستی بلا درد اور مستقل ہے۔ یاد رکھیں کہ انسان کی کاملیت حقیقی اور ناقابل الزام ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔